روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 3 مارچ 2009ء 5 ربیع الاول 1430 ہجری 3 امان 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 49

اللہ تعالیٰ دلوں کو پاک اور صاف کرتا ہے بشرطیکہ انسان بھی پاک دل ہو کر اس کی طرف جھکے

حضرت مسیح موعود کا شفقت علیٰ خلق اللہ کا رنگ اور نمونہ بے نظیر اور قابل تقلید ہے

اللہ تعالیٰ ہمیشہ دنیا کو سیدھا راستہ دکھاتا چلا جائے اور ہمیں بھی ہدایت پر ہمیشہ قائم رکھے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 27/فروری 2009ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 فروری 2009ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ حضور انور کا یہ خطبہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ المائدہ آیت 17 کی تلاوت کی جس کے بعد فرمایا کہ خدا تعالیٰ نے چودہ سو سال پہلے آنحضرت ﷺ کو تاریکی کے زمانے میں بھیجا۔ دین حق کا خدا زندہ خدا ہے جو دنیا کی سلامتی اور ہدایت کے لئے ہر زمانے میں اپنے خاص بندوں کو بھیجتا ہے اور اس زمانے میں بھی اللہ تعالیٰ سعید فطرتوں کو ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے دور میں اس کی بعض مثالیں پیش کرتے ہوئے دوس قبیلہ کے سردار طفیل بن عمروؓ کا آنحضرت ﷺ کی زبان مبارک سے قرآن کریم سن کر ایمان لانے اور پھر آنحضرت ﷺ کی دعا کے نتیجے میں ان کے گھر والوں اور قبیلے کے اکثر لوگوں کے ایمان لانے کا واقعہ بیان فرمایا۔

حضور انور نے فرمایا کہ طاعون کا نشان اگرچہ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں دکھایا لیکن اس کے باوجود آپ کی طبیعت میں ایک بے چینی اور اضطراب تھا اور لوگوں کی ہمدردی کے جذبے سے بعض دفعہ آپ کی حالت غیر ہو جاتی تھی۔ مولوی عبدالکریم صاحب کی روایت کے حوالے سے حضرت مسیح موعود کا لوگوں کے لئے تڑپ تڑپ کر دعائیں کرنے کا یوں نقشہ بیان فرمایا کہ حالت دعا میں گریہ وزاری کے دوران آپ کی آواز میں اس قدر درد اور سوزش تھی کہ سننے والے کا پتہ پانی ہوتا تھا۔ مولوی صاحب فرماتے تھے کہ میں نے سنا تو آپ مخلوق خدا کی طاعون کے عذاب سے نجات کے لئے دعا کرتے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ تھا حضرت مسیح موعود کا شفقت علیٰ خلق اللہ کا رنگ اور بے نظیر نمونہ۔

حضور انور نے سعید فطرت دلوں کے حق کی طرف مائل ہونے کے نظارے اور دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے نیک دل لوگوں کا بذریعہ خواب و رویا حضرت مسیح موعود کی بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہونے کا تفصیلی تذکرہ کیا۔ فرمایا کہ اس زمانے میں بھی اللہ تعالیٰ دلوں کو پاک صاف کرتا ہے بشرطیکہ انسان بھی پاک دل ہو کر اس کی طرف جھکے۔ حضور انور نے گزشتہ چند سالوں کے دوران دنیا کے مختلف علاقوں میں موجود پاک دل اور نیک فطرت لوگوں کا بھی خوابوں کے ذریعے حضرت مسیح موعود کے متعلق تائیدی نشانات کا مشاہدہ کر کے احمدیت قبول کرنے کے واقعات کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس طرح بھی ہدایت کے سامان فرماتا ہے اور آج تک حضرت مسیح موعود کی تائید فرما رہا ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہمیشہ دنیا کو سیدھا راستہ دکھاتا چلا جائے اور ہمیں بھی ہدایت پر ہمیشہ قائم رکھے۔

حضور انور نے ہدایت پر قائم رہنے کے بارے میں آنحضرت ﷺ کی دعائیں بتاتے ہوئے حضرت علیؓ کی ایک روایت بیان کی کہ آنحضرت ﷺ نے مجھے فرمایا کہ تو کہہ اے اللہ مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھے راستے پر رکھ۔ حضور انور نے فرمایا کہ سیدھے راستے کے متعلق تین باتیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہئیں حقوق اللہ، حقوق العباد اور اپنے نفس کے حقوق کی ادائیگی۔ ان سب باتوں کا مقصد اللہ تعالیٰ کی وحدانیت ہے۔ حضور انور نے پاکستان کے کچھ حالات بیان کر کے پاکستان کے احمدیوں کو دعا کی تلقین کی۔ حضور انور نے پاکستان میں جماعت احمدیہ کے ایک مربی صاحب کا فائرنگ کے دوران زخمی ہونے کے بارے میں ذکر کر کے ان کیلئے صحت کی دعا کی۔

حضور انور نے مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم محمود احمد صاحب کراچی کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے اور مکرم منیر حامد صاحب امریکہ، مکرم محمود احمد صاحب درویش قادیان، مکرمہ سیدہ منیرہ یوسف صاحبہ اہلیہ مکرم کمال یوسف صاحب، مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اور ان کے خاوند مکرم بشیر احمد صاحب سیالکوٹی مقیم ربوہ کی وفات پر ان تمام مرحومین کا ذکر خیر فرمایا اور نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد ان کی نماز جنازہ غائب پڑھانے کا بھی اعلان فرمایا۔

برکت کا موجب

حضرت ابوامامہ باہلیؓ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ قرآن پڑھا کرو یہ قیامت کے روز اپنے پڑھنے والوں کی شفاعت کرے گا زہراوین یعنی سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھا کرو یہ قیامت کے روز اس طرح آئیں گی گویا دو بدلیاں ہوں یا ایسے کہ گویا صف آراء پرندوں کے دو غول ہوں جو اپنے پڑھنے والوں پر سایہ فگن ہوں گے۔ سورۃ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اس کو پڑھتے رہنا برکت کا موجب ہے اور اس کو ترک کر دینا حسرت کا موجب ہوگا جھوٹے شعبدہ باز اس پر غالب نہیں آسکتے۔

(مسلم کتاب صلاۃ المسافرین باب فضل قراءۃ القرآن و سورۃ البقرۃ حدیث نمر1337)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

فری موٹاپا کیمپ

فضل عمر ہسپتال میں فری موٹاپا کیمپ مورخہ 4 مارچ 2009ء کو بوقت صبح 9:30 بجے آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور میں لگایا جا رہا ہے۔ اس کیمپ میں جدید مشینوں کے ذریعہ ماہر ڈاکٹرز کی زیر نگرانی جسم میں چربی اور پٹھوں کی مقدار جانچنے، دوا اور خوراک تجویز کرنے میں مدد مل سکے گی۔ احباب و خواتین اس کیمپ سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

فائز المرام

الحمد میں ہے مضمر احمدؐ مقام تیرا ☆ پردے میں لام کے ہے پوشیدہ نام تیرا
للہ محض للہ جینا ہو یا کہ مرنا ☆ حمدِ خدا وظیفہ ہر صبح و شام تیرا
خود رب العالمیں نے دل تیرا دیکھ کر ہی ☆ للعالمین رحمت رکھا ہے نام تیرا
رحمٰن مہرباں ہے جیسے کہ ہر بشر پر ☆ ویسے ہی ہر بشر پر ہے فیضِ عام تیرا
تو رحیم مومنوں پر ماں باپ سے بھی بڑھ کر ☆ رأفت ہے شان تیری رحمت مقام تیرا
تو مالک جزاء کا مظہر ہے میرے آقا ☆ لطف و کرم میں مضمر ہے انتقام تیرا
ایاک نعبد سے معراج تو نے پایا ☆ اسریٰ بعبدہ ہے اقصیٰ مقام تیرا
ایاک نستعیں کا اعجاز ہے یہ سارا ☆ ہر اک مہم میں ہونا فائز مرام تیرا
اب پُل صراط پر سے امت گزر رہی ہے ☆ لیتا ہے دستِ شفقت گرتوں کو تھام تیرا
پھر مستقیم راہ پر چلنے کو کارواں ہے ☆ پیشِ نظر ہے اس کے ہر آن گام تیرا
صد شکر ہے کہ ہم بھی انعام یافتہ ہیں ☆ احسان ہے یہ ہم پر خیرالانام تیرا
مغضوب اور ضالین مقہور ہی رہیں گے ☆ جب تک پڑھیں نہ کلمہ پیارے امام تیرا
یہ تشنگی سے اپنی جانبر نہ ہو سکیں گے ☆ جب تک نہیں پئیں گے پُرکیف جام تیرا
گورے ہوں یا کہ کالے بندے ہیں سب خدا کے ☆ ہیں سارے بھائی، بھائی، یہ ہے پیام تیرا
کوئی نظام عالم خالی نہیں خلل سے ☆ جو پاک ہے خلل سے وہ ہے نظام تیرا
تو نورِ اولیں ہے تو ختمِ مرسلیں ہے ☆ واللہ ہر نبی ہے ادنیٰ غلام تیرا
اللہ ہی جانتا ہے جذبات کا وہ عالم ☆ جب بھی ظفؔر محمد لیتا ہے نام تیرا

ظفر محمد ظفرؔ

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

خطبہ جمعہ

خدا تعالیٰ کی صفت ''کَافِی'' کی پُر معارف تشریح

اللہ تعالیٰ پر ایمان تب مضبوط ہوتا ہے جب تقویٰ میں ترقی کی طرف قدم بڑھ رہے ہوں

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات تزکیہ نفس کے لئے جامع دعا ہیں۔ کیونکہ تزکیہ نفس ہی ہے جو خدا تعالیٰ کے قریب کرتا ہے

(حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فلسطینی جو اسرائیل کے ظلم کی بڑی خطرناک چکّی میں پس رہے ہیں ان کے لئے دعا اور مدد کی خصوصی تحریک)

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 16 رجنوری 2009ء بمطابق 16 رصلح 1388 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح۔ لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

ایک مومن جس کو خدا تعالیٰ کی صفات کے بارے میں کچھ نہ کچھ علم ہے اس بات کو اچھی طرح جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ایک صفت کَافِی ہے۔ بعض لوگوں کو پوری طرح اللہ تعالیٰ کی صفات کا ادراک نہیں ہوتا تب بھی ماحول کے زیر اثر بعض الفاظ اور فقرات سن سن کر وہ اللہ تعالیٰ کی صفات کے حوالے سے بات کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی صفتِ کَافِی بھی ایسی ہی ایک صفت ہے جس کا ذکر ایک (۔) کسی نہ کسی حوالے سے کرتا رہتا ہے۔ بہت سے موقعوں پر جب چاہے ظاہری طور پر ہی سہی اپنی قناعت اور شکر گزاری کا اظہار کرنا ہو تو یہ الفاظ اکثر ہمیں سننے میں ملتے ہیں کہ اللہ کَافِی ہے یا ہمیں اللہ کَافِی ہے۔ لیکن ایک حقیقی مومن جس کو اللہ تعالیٰ کی صفات کا ادراک ہے وہ جب بھی اللہ تعالیٰ کی صفت کا اظہار کرتا ہے تو بہر حال اس صفت کی گہرائی کو جانتے ہوئے کرتا ہے۔

مَیں اللہ تعالیٰ کی اس صفتِ کَافِی کا ذکر کر رہا تھا۔ اس کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بہت سی آیات میں، مختلف سورتوں میں، مختلف مضامین اور حوالوں کے تحت فرمایا ہے۔

لغات میں بھی اس لفظ کے مختلف معانی لکھے ہیں اور جیسا کہ مَیں نے طریق رکھا ہوا ہے، بیان کر دیتا ہوں تا کہ اس کے وسیع معانی بھی ہر ایک کے علم میں آ جائیں۔ تو یہ چند ایک مختصر معانی بیان کرتا ہوں۔

کَفیٰ۔ اس کے معانی ہیں کسی چیز کا کافی ہونا، کسی شے یا کسی ذات پر قناعت کرنا یا تسلی پانا۔ اور اگر دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے زیادہ کون سی ایسی ہستی ہے جو انسان کے لئے کافی ہے، یا تسلی دینے والی ہے یا جس کے انعاموں پر انسان ہر وقت انحصار کر سکتا ہے۔ لین (Lane) جو ایک انگریزی۔ عربی ڈکشنری کی کتاب ہے، لغت ہے اور اس میں بہت ساری لغات کو اکٹھا کیا ہوا ہے یہ معنی مَیں نے وہاں سے لئے ہیں۔

پھر آگے ایک جگہ لکھا ہے۔ ''کَفَانِیْ فُلَانٌ اَلْاَمْرَ''۔ مطلب ہے کہ کسی خاص معاملے میں فلاں شخص پر میں نے اکتفا کیا یا قناعت کی۔ یعنی اگر اچھی بات ہے تو اس کے ذریعہ سے حاصل کی اور اگر کوئی بری چیز ہے تو اس کے ذریعہ سے اس برائی سے بچا۔

یہاں بھی گو محدود پیمانے پر بعض لوگ بعض اشخاص کے کام آ جاتے ہیں لیکن اصل خدا تعالیٰ کی ذات ہے جس کی طرف جانے سے اچھائیوں کا اور برائیوں کا پتہ لگتا ہے اور اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ان کی نشاندہی فرما دی کہ کون کون سی نیکیاں ہیں اور کون کون سی برائیاں ہیں۔

پھر ایک معنی لکھے ہیں کہ کَفٰی مِنْ کا مطلب ہے کسی چیز کو کسی سے دور کر کے اسے بچانا اور محفوظ رکھنا جب یہ کہیں کہ کَفٰی وَشَرّ اس کا مطلب ہے اس نے برائی کو اس سے دور کیا جس سے پھر یہ مطلب نکلا کہ اس کا دفاع کیا اور اسے آزاد کروایا۔ اس لغت کے مطابق یہ خدا اور انسان دونوں کے متعلق استعمال ہوتا ہے۔

لسان العرب میں ایک حدیث کے حوالے سے اس کے معنی بیان کئے گئے ہیں۔ حدیث بیان کی ہے کہ (۔) (لسان العرب۔ باب کفی۔ الجزء 15 صفحہ 226) جس نے رات کے وقت سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں تو وہ اس کے لئے کافی ہوں گی یعنی وہ دونوں آیات رات کے قیام سے اسے مستغنی کر دیں گی۔

بعض نے اس کے یہ معنی کئے ہیں کہ یہ دو آیات سب سے کم تعداد ہے جو رات کو قیام کے وقت قراءت کے لئے کافی ہیں۔ اسی طرح بعض نے یہ معنی کئے ہیں کہ یہ دونوں آیات شر کے مقابلے پر کافی ہیں اور مکروہات سے بچاتی ہیں۔

اگر ان پر غور کیا جائے اور ان آیات کے معانی ہر ایک پر واضح ہوں تو ان آیات میں بہت ساری باتیں آ جاتی ہیں۔ اس میں دعائیں بھی ہیں اور شر سے بچنے کے راستے بھی بتائے گئے ہیں اور ایمان میں پختگی کے راستے بھی بتائے گئے ہیں۔ اس حدیث کے حوالے سے بعض سوال اٹھ سکتے ہیں کیونکہ اس سے بعض دفعہ یہی معنی ظاہر ہوتے ہیں کہ پڑھ لیا تو کافی ہو گیا اس لئے اس وقت مَیں ان آیات کے حوالے سے کچھ وضاحت کروں گا۔ سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات میں سے پہلی آیت یہ ہے (۔) (البقرہ: 286)

اور آخری آیت یہ ہے کہ (۔) (البقرہ: 287)

ان آیات کا ترجمہ یہ ہے کہ جو کچھ بھی اس رسول پر اس کے ربّ کی طرف سے نازل کیا گیا۔ اس پر وہ خود بھی ایمان رکھتا ہے اور مومن بھی ایمان رکھتے ہیں اور یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم اس کے رسولوں کے درمیان کوئی فرق نہیں کرتے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم نے اللہ تعالیٰ کا حکم سن لیا اور ہم دل سے اس کی اطاعت کرتے ہیں اور ان کی یہ دعا ہے کہ اے ہمارے ربّ! ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہمیں لوٹنا ہے۔ اور دوسری آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص پر اس کی طاقت سے بڑھ کر کوئی ذمہ داری نہیں ڈالتا۔ جو اس نے اچھا کام کیا وہ اس کے لئے نفع مند ہو گا اور جو اس نے برا کام کیا ہو گا وہ اس پر وبال بن کر پڑے گا۔ اور وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ اے

ہمارے ربّ! اگر ہم بھول جائیں یا کوئی غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں سزا نہ دینا اور اے ہمارے ربّ! ہم پر اس طرح ذمہ داری نہ ڈال جس طرح تو نے ان لوگوں پر ڈالی تھی جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اسی طرح اے ہمارے ربّ ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں۔ ہم سے درگزر کر ہمیں بخش دے ہم پر رحم کر۔ تُو ہمارا مولا ہے پس کافروں کے گروہ کے خلاف ہماری مدد کر۔

تو جیسا کہ اس ترجمہ سے واضح ہو گیا کہ کیوں آنحضرت ﷺ نے یہ آیات رات کو پڑھنے کو کافی قرار دیا۔ پہلی آیت میں تزکیہ نفس کی طرف توجہ دلاتے ہوئے یہ بتایا گیا ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ۔ اس کے فرشتوں پر ایمان لاؤ۔ اس کی کتابوں پر ایمان رکھو اور اس کے رسولوں پر ایمان رکھو۔ کیونکہ یہ ایمان میں کامل ہونے کا ذریعہ ہیں اور یہ ایمان صرف زبانی اقرار نہیں ہے بلکہ عقیدے کے لحاظ سے بھی اور عمل کے لحاظ سے بھی ضروری ہے اور یہ بات ہمیشہ پیش نظر رہنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان اس وقت مضبوط ہوتا ہے جب تقویٰ میں ترقی کی طرف قدم بڑھ رہے ہوں۔ اس کے فرشتوں پر ایمان اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ یقین ہو کہ اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کی ذمہ داریاں متروک نہیں ہو گئیں۔ بلکہ آج بھی وہ اپنے مفوضہ فرائض ادا کر رہے ہیں۔

اسی طرح پہلے انبیاء پر جو کتابیں اتریں وہ بھی یقیناً خدا تعالیٰ کی طرف سے تھیں۔ لیکن یہ اور بات ہے کہ زمانے نے ان میں بگاڑ پیدا کر دیا۔ لیکن بہرحال وہ کتابیں ان رسولوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اتری ہوئی کتابیں تھیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کتابوں کی بھی ہر اچھی تعلیم قرآن کریم میں محفوظ کر کے پہلی کتب کی تصدیق بھی کر دی اور قرآن کریم کی حفاظت کی ضمانت دے کر آئندہ کے لئے اس شرعی کتاب کے تاقیامت ہر قسم کی تحریف سے پاک رہنے کا اعلان بھی فرما دیا اور پھر تمام رسولوں پر ایمان کی طرف اس میں توجہ دلائی ہے۔ یہ............کی خوبی ہے کہ تمام رسولوں کو ماننے کا حکم ہے۔ یہاں یہ نہیں کہا گیا کہ تمام سابقہ رسولوں کو مانو بلکہ رسولوں پر ایمان ہے اور......۔

اگلی آیت جو سورۃ البقرہ کی آخری آیت ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے شروع ہی اس بات سے کیا ہے کہ (۔) یعنی اللہ تعالیٰ کے احکامات انسانی وسعت کے اندر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسے احکام دیتا ہی نہیں جو انسانی طاقت سے باہر ہوں۔ لوگ کہتے ہیں جی فلاں حکم بڑا مشکل ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا کوئی حکم ایسا نہیں جو طاقت سے باہر ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’ہمیں حکم ہے کہ تمام احکام میں، اخلاق میں، عبادات میں، آنحضرت ﷺ کی پیروی کریں۔ پس اگر ہماری فطرت کو وہ قوتیں نہ دی جاتیں جو آنحضرت ﷺ کے تمام کمالات کو ظلی طور پر حاصل کر سکتیں تو یہ حکم ہمیں ہرگز نہ ہوتا کہ اس بزرگ نبی کی پیروی کرو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ فوق الطاقت کوئی تکلیف نہیں دیتا‘‘۔ طاقت سے بڑھ کر کوئی تکلیف نہیں دیتا۔’’جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے (۔)۔

(حقیقۃ الوحی۔ صفحہ 152۔ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 775)

پس یہ جو فرمایا ہے کہ یہ آخری دو آیات کافی ہیں۔ یہ صرف پڑھ لینے سے نہیں بلکہ پہلی آیت میں ایمان پر مضبوط ہونے کا حکم ہے اور جب ایمان مضبوط ہو جائے تو وہ اس قسم کی حرکت کر ہی نہیں سکتا کہ اللہ تعالیٰ کی کچھ باتوں کو تو مانے اور کچھ کو نہ مانے اور ردّ کر دے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اُسوہ تمہارے لئے رسول اللہ ﷺ کا قائم ہو گیا۔ اس لئے ایمان کی انتہائیں حاصل کرنے کے لئے اس اُسوہ پر چلنے کے راستے تلاش کرو اور یہ کبھی خیال نہ آئے کہ بعض احکامات ہماری طاقت سے باہر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مختلف حالتوں میں بعض ایسی سہولتیں بھی دے دی ہیں۔ (۔) میں دین کے معاملے میں سب سے زیادہ سہولتیں ہیں۔ یہ کہا ہی نہیں جا سکتا کہ بعض احکامات ہماری پہنچ سے باہر ہیں جن پہ عمل نہیں ہو سکتا۔ اگر انسان دین کے معاملہ میں ضرورت سے زیادہ سہل پسند نہ ہو تو کوئی حکم ایسا نہیں جو بوجھ لگ رہا ہو۔ اگر دنیاوی کاموں کے لئے انسان محنت اور کوشش کرتا ہے تو دین کے معاملے میں کیوں محنت اور کوشش نہیں کر سکتا؟

پس یہ واضح ہو کہ آخری دو آیات پڑھ لینے سے انسان تمام دوسرے احکامات سے آزاد نہیں ہو جاتا بلکہ مطلب یہ ہے کہ جو غور کر کے پڑھے گا پھر وہ اس پر عمل بھی کرے گا۔ قیام اللیل سے انسان کس طرح مستغنی ہو سکتا ہے؟ جبکہ آنحضرت ﷺ نے اس کا نمونہ ہمارے سامنے پیش فرما دیا ہے اور حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ آپ کا اُسوہ ہمارے لئے قابل تقلید اور پیروی کرنے کے لئے ہے۔ اگر اس کا کوئی مطلب ہو سکتا ہے تو اتنا کہ ان آیات پر غور کرنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد سے ایمان میں اتنی ترقی ہو گی کہ عبادتوں کے لئے جاگنا اور توجہ دینا کوئی بوجھ نہیں لگے گا۔

بخاری میں اس حدیث کے الفاظ صرف اس قدر ہیں کہ (۔) یعنی جس نے رات کے وقت سورۃ بقرہ کی دو آیات پڑھیں تو وہ دونوں آیات اس کے لئے کافی ہو گئیں۔

(بخاری کتاب التفسیر۔ باب فضل سورۃ البقرۃ)

اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے اور اس کا رحم اور بخشش مانگنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ فضل فرمائے گا تو پھر ایمان میں یہ ترقی ہوتی ہے جو کافی ہوتی ہے اور عبادات اور نیک اعمال کی طرف پھر توجہ پیدا ہو گی۔ ورنہ اگر یہ خیال ہو کہ صرف آیات پڑھ لینا کافی ہے تو اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمانے کے بعد کہ کسی نفس پر اس کی طاقت سے بڑھ کر بوجھ نہیں ڈالا جاتا پھر یہ کیوں کہا کہ (۔)۔ یعنی انسان اگر اچھا کام کرے گا تو اس کا فائدہ اٹھائے گا اور اگر برا کام کرے گا تو نقصان اٹھائے گا۔

صرف آیت کے یا ان آیات کے الفاظ دوہرا لینے سے تو مقصد پورا نہیں ہوتا بلکہ یہاں توجہ اس طرف کروائی کہ اپنی عبادتوں اور اپنے اعمال پر ہر وقت نظر رکھنی پڑے گی اور جب یہ توجہ ہو گی تو اللہ تعالیٰ کے پیار کی نظر بھی اپنے بندے پر پڑے گی۔ اللہ تعالیٰ کے بندے کی ایمان میں ترقی اسے اللہ تعالیٰ کے قریب کر رہی ہو گی اور اس کی بخشش کا سامان کرے گی نہ کہ پھر جس طرح عیسائی کہتے ہیں اس کو کسی کفارے کی ضرورت ہو گی۔ پس روزانہ پھر جس طرح یہ آیت پڑھنے سے نیکیوں کے کمانے کی طرف توجہ رہے گی۔ ایک مومن رات کو جائزہ لے گا کہ کون کون سی نیکیاں مَیں نے کی ہیں اور کون کون سی برائیاں کی ہیں۔ پھر اگر نیکیوں کی زیادہ توفیق ملی ہو گی، اگر شام نے یہ گواہی دی ہو گی کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا تو شکر گزاری کے جذبے کے تحت ایک مومن پھر اللہ تعالیٰ کے حضور مزید جھکے گا اور ایک مومن کو کیونکہ نفس کے دھوکے کا بھی خیال رہتا ہے اس لئے وہ پھر خدا تعالیٰ سے یہ عرض کرتا ہے کہ اگر میرا جائزہ جو مَیں نے شام کو لیا ہے نفس کا دھوکہ ہے تو پھر بھی مجھ پر رحم کر اور بخش دے اور مجھے نیکیوں کی توفیق دے اور اگر کھلی برائیاں سارے دن کے اعمال میں نظر آ رہی ہیں تو پھر بھی اللہ تعالیٰ کے حضور بخشش اور رحم کے لئے ایک مومن جھکتا ہے۔

آیت کے اگلے الفاظ اسی طرف توجہ دلاتے ہیں اور دعا کی طرف مائل کرتے ہیں۔ یہ الفاظ بھی تزکیہ نفس کے لئے جامع دعا ہیں۔ کیونکہ تزکیہ نفس ہی ہے جو خدا تعالیٰ کے قریب کرتا ہے اور بندہ دعا کے ذریعہ سے پھر اللہ تعالیٰ کا قرب پاتا ہے اور یہ دعائیں کیونکہ خدا تعالیٰ نے سکھائی ہیں اس لئے اگر نیک نیتی سے کی ہوں اور دل سے نکلی ہوں تو اللہ تعالیٰ کے حضور قبولیت کا درجہ پاتی ہیں۔ پہلے دعا یہ سکھائی کہ (۔)۔ یعنی اے اللہ! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے یا کوئی خطا ہو جائے تو ہمیں سزا نہ دینا۔ ایک مومن یہ عرض کرتا ہے کہ ہم اپنے ایمان میں ترقی کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہیں گے۔ اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہیں گے۔ تیرے تمام احکامات پر عمل کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہیں گے۔ حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے ہمیشہ کوشش کرتے رہیں گے۔ لیکن پھر بھی ایک بشر ہونے کے ناطے اگر ہم کبھی غیر ارادی طور پر یا اپنی سستی کی وجہ سے ان تمام باتوں پر عمل کرنا بھول جائیں یا اگر ہم سے ان کاموں کی ادائیگی کے دوران کوئی غلطی ہو جائے، نیکی کا کام کرنے کے دوران بھی شیطان پھسلا دے اور وہ نیکی دوسرے کے لئے تکلیف کا باعث بن جائے جبکہ خود اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ فرمایا ہوا ہے کہ صدقہ و خیرات کرو لیکن ایسا صدقہ یا نیکی جس کے پیچھے تکلیف پہنچانا یا احسان جتانا ہو اس کو اللہ تعالیٰ نے ناپسند فرمایا ہے۔ اس دعا کے ساتھ یہ مدد مانگی کہ کبھی ایسی صورت ہو جائے تو ہمارا مواخذہ نہ کرنا بلکہ ہمیں اپنے رحم اور فضل سے سیدھے راستے پر ڈال دینا تا کہ ہمارا کوئی عمل تیری رضا کے حاصل کئے بغیر نہ ہو۔

پھر فرمایا (۔) یعنی اے خدا! ہم پر وہ ذمہ داری نہ ڈالنا جو تو نے ان لوگوں پر ڈالی جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ یعنی ہم سے کوئی ایسا فعل سرزد نہ ہو جو تیری رضا کے خلاف ہو۔ ہم ہمیشہ تیرے احکامات پر عمل کے پابند رہیں اور ان لوگوں کی طرح نہ بن جائیں جو ہم سے پہلے گزرے اور جنہوں نے تیرے احکامات کو پس پشت ڈال دیا اور تیری ناراضگی کے مورد بن گئے۔ پس ہمیں تو ہر کام کے کرنے کے لئے تیری مدد کی ضرورت ہے۔ کبھی ایسا وقت نہ آئے کہ ہماری شامت اعمال ہمیں تجھ سے دُور لے جائے۔ کبھی ایسا وقت نہ آئے کہ ہم تیرے احکامات پر عمل کرنے والے نہ ہوں۔ یہ تو ظاہر ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسا بوجھ انسان پر نہیں ڈالتا جو اس کی طاقت اور وسعت سے باہر ہو۔ پس انسان کی کمزوریاں ہی اسے ان نیکیوں سے دور لے جاتی ہیں جن کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ سے یہ دعا ہے کہ ہم نے جو تیرے سے عہد کئے ہیں وہ ہم کبھی نہ توڑیں۔ جس طرح پہلے لوگوں نے توڑے اور پھر ان کو سزا کا سامنا کرنا پڑا۔ اِصْـر کے معنی کئی ہیں جن میں سے ایک عہد اور معاہدہ بھی ہے اس لئے اس حوالے سے مَیں نے یہ بات کی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی معنی ہیں مثلاً بہت مشکل قسم کا معاہدہ، بہت بڑی ذمہ داری جس کے نہ کرنے سے پھر سزا ملے، کوئی گناہ یا جرم۔ اس لحاظ سے ایک مومن دعا مانگتا ہے کہ پہلے لوگ اپنے وعدے پورے نہ کر سکے اور وہ وعدے پورے نہ کرکے، معاہدوں پر عمل نہ کرکے، احکامات پر عمل نہ کرکے تیری سزا کے مورد بنے۔ اے اللہ تعالیٰ! تو ہمیں ایسے اعمال سے بچانا۔

پھر فرمایا کہ (۔) کہ اے اللہ ہم پر کوئی ایسا بوجھ نہ ڈالنا جس کی ہم میں طاقت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ بعض دفعہ دنیاوی امتحانوں کے ذریعہ سے بھی بندوں کو آزماتا ہے تو یہاں اس حوالے سے بھی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی بھی قسم کے دنیاوی امتحان اور ابتلاء سے ہمیں بچائے ایسا نہ ہو کہ کوئی بھی امتحان ہماری طاقت سے باہر ہو۔ اصل میں تو مومن کو ہمیشہ روحانی ابتلاؤں کے ساتھ دنیاوی امتحانوں سے بھی بچنے کی دُعا مانگتے رہنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ جب حالات اچھے ہوں تو یاد خدا نہ رہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ بعض اوقات دنیاوی لحاظ سے بھی مومنوں کو آزماتا ہے تو ایک مومن اس دعا کو ہمیشہ سامنے رکھتا ہے کہ میرا امتحان کسی بھی طرح میری طاقت سے بڑھ کر نہ ہو۔ کیونکہ بعض دفعہ دنیاوی امتحانوں کی وجہ سے روحانی ابتلاء بھی آجاتے ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے کسی قسم کا دنیاوی امتحان لینا بھی ہے تو اتنی طاقت بھی عطا فرمائے کہ مَیں اسے برداشت کر سکوں۔ کئی طریق سے اللہ تعالیٰ آزماتا ہے۔ اولاد کے ذریعہ سے، مال کے ذریعہ سے، اَور بہت سارے ذرائع ہیں۔ تو ہر صورت میں ایک مومن کو خدا تعالیٰ کی پناہ کی تلاش کرتے رہنا چاہئے اور ہر دو قسم کے ابتلاؤں سے بچنے کے لئے یہ دعا سکھلائی کہ یہ دعا مانگو کہ وَاعْفُ عَنَّا کہ اگر ارادۃً یا غیر ارادی طور پر بھی ہم نے وہ کام نہیں کئے جو ہمیں کرنے چاہئے تھے اور اس کے نتیجہ میں ابتلاء آیا ہے تو ہم التجا کرتے ہیں کہ ہماری پردہ پوشی فرماتے ہوئے ہمیں معاف فرما اور ہمیں اس کے بداثرات سے بچالے۔

پھر فرمایا کہ یہ دعا کرو کہ وَاغْفِرْلَنَا ہمیں بخش دے۔ غَفَر کے معنی ڈھانکنے کے بھی ہیں اور اس طرح معاملے کو درست کرنے اور اصلاح کرنے کے بھی ہیں اور مٹا دینے کے بھی ہیں۔ گویا یہ دعا ہے کہ اے اللہ! ہمارے تمام ایسے کام جو تیرے نزدیک غلط ہیں ہماری خطا معاف کرتے ہوئے ان کے بداثرات کو مٹا دے اور انہیں ختم کر دے اور آئندہ ہمیں اپنے معاملے درست رکھنے اور ہمیشہ اصلاح کی طرف مائل رہنے کی توفیق بھی عطا فرما تاکہ ہماری خطائیں کبھی تیری ناراضگی مول لینے والی نہ بنیں۔

پھر فرمایا یہ دعا کرو وَارْحَمْنَا ہم پر رحم کر۔ یعنی ہمارے سے نرمی اور مہربانی کا سلوک رکھ۔ محض اور محض اپنے رحم کی وجہ سے ہماری غلطیوں کو معاف فرما اور نہ صرف معاف فرما بلکہ تیرے رحم کا تقاضا ہے کہ اس معافی کے ساتھ ہمیں آئندہ غلطیوں سے بچنے اور اپنی رضا کے حصول کی توفیق بھی عطا فرما، ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرما جو تیری رضا حاصل کرنے والے ہوں تاکہ ہم ہمیشہ ان لوگوں میں شمار ہوں جن پر تیرے پیار کی نظر پڑتی رہتی ہے اور ان غلطیوں کی وجہ سے ہماری ترقی کی رفتار کبھی کم نہ ہو اور نہ کبھی ہماری غلطیوں کی وجہ سے ہماری ترقی رکے۔

اَنْتَ مَوْلٰنَا تو ہمارا آقا اور مولا ہے اور تیرے علاوہ کوئی نہیں جو ہمارے سے عفو کا سلوک کرے۔ مغفرت کا سلوک کرے۔ رحم کا سلوک کرے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہے جو اپنے بندوں سے ایک انتہا تک عفو اور مغفرت اور رحم کو لے جاتی ہے۔ ہماری ذاتی کمزوریوں سے بھی جماعت پر اثر نہ آئے کیونکہ بعض دفعہ ذاتی کمزوریوں کی وجہ سے بھی لوگ جماعت پر انگلی اٹھا رہے ہوتے ہیں اور جماعتی کمزوریاں بھی بعض دفعہ ہو جاتی ہیں۔ عہدیداروں کی طرف سے بھی ہو جاتی ہیں تو لوگوں کو جماعت پر انگلی اٹھانے کا کبھی موقع نہ دیں اور جب ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ ہم الٰہی جماعت ہیں اور ہماری کمزوریوں کی وجہ سے دنیا کو انگلی اٹھانے کا موقع ملے تو پھر دنیا یہ کہے گی کہ ان لوگوں کے یہ عمل ہیں اور ان کی وجہ سے خدا تعالیٰ ان کو پکڑ رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم نہ کیا۔ ہم سے مغفرت کا سلوک نہ کیا اور سزا دی تو دنیا تو پھر یقیناً یہی کہے گی کہ ان کے عمل کی وجہ سے خدا تعالیٰ ان کو پکڑ رہا ہے اور اس دنیا میں ہمیں اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگنی چاہئے کہ اگر یہ ہوگا تو پھر اس سے دنیا میں تیرا پیغام پہنچانے میں روک پیدا ہوگی۔ حضرت مسیح موعود کی جو جماعت ہے اس کے سپرد یہ تیرا یہ پیغام دنیا میں پہنچانے کا جو بھی کام کیا گیا ہے اس میں پھر روک پیدا ہوگی۔ پس تجھ سے بھیک مانگتے ہیں کہ اے ہمارے مولیٰ! ہم سے سختی کا سلوک نہ کر۔ ہماری غلطیوں پر ہماری اصلاح کرتا رہ اور ہمیں سیدھے راستے پر چلاتا رہ اور (۔) کے خلاف بھی ہمیشہ ہماری مدد کرتا رہ اور ان پر ہمیں غلبہ عطا فرما۔ ہم تو کمزور ہیں یہ غلبہ تیرے فضل اور ہم پر تیری خاص نظر سے ہونا ہے اس لئے ہمیں انفرادی طور پر بھی اور من حیث الجماعت بھی اُن لوگوں میں شامل رکھ جو تیرے خاص انعام اور پیار کے ہمیشہ مورد بنے رہتے ہیں۔ اپنے فضل سے ایک امتیاز ہم میں اور ہمارے غیر میں پیدا کر دے تاکہ ہمارے مادی معاملات بھی اور ہمارے روحانی معاملات بھی تیرا تقویٰ اور تیرا خوف دل میں لئے ہوئے انجام پانے والے ہوں تاکہ جس مقصد کے لئے ہم نے حضرت مسیح موعود کو قبول کیا ہے وہ مقصد حاصل کرنے والے بن سکیں۔

جب یہ سوچ لے کر ہم آخری دو آیات کو پڑھیں گے تو ہمارا قبلہ بھی پھر صحیح رخ پر رہے گا اور ہم ان آیات کی برکات سے فیض پانے والے ہوں گے۔ ورنہ صرف الفاظ کو پڑھ لینا تو کوئی فائدہ نہیں دیتا۔ نہ ہی یہ کافی ہو سکتا ہے۔ بے شک قرآنی الفاظ میں برکت ہے لیکن یہ برکت نیک دل کو ملتی ہے۔ اگر دل میں نیکی نہیں تو جس طرح نمازیں بعض نمازیوں کے منہ پر ماری جاتی ہیں اسی طرح اس قرآن پڑھنے والے کو جھوٹا کر کے اس کے اوپر الٹا دیا جائے گا۔

یہ آیات اس لئے کافی ہیں کہ انسان کا ایک مکمل جائزہ اپنے سامنے آجاتا ہے جیسا کہ مَیں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اس میں ایمان بھی ہے، دعائیں بھی ہیں، نیک اعمال بجالانے کی طرف توجہ بھی ہے۔ تو اصل میں حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جب ایک بندہ اس طرح پر اپنی زندگی گزارنے کی کوشش کرتا ہے تو عملاً یہ اظہار کر رہا ہوتا ہے کہ میرے لئے سب کچھ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور پھر ایسے شخص کے لئے آنحضرت ﷺ نے ضمانت دی ہے کہ ان آیات کا نازل کرنے والا اس بندے کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ اُس کو برائیوں سے بچاتا ہے۔ نیکیوں کی توفیق دیتا ہے۔ اس میں قناعت پیدا کرتا ہے۔ اس کے ہم و غم میں اسے تسلی دیتا ہے۔ اسے شیطان سے محفوظ رکھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں ان آیات کو سمجھتے ہوئے ان کا حق ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

میرا خیال تھا کہ قرآن کریم کی بعض اور آیات بھی اس صفت کے حوالے سے بیان کروں گا۔ یہ مضمون کافی لمبا ہے باقی آئندہ انشاءاللہ۔

اس وقت میں ایک دعا کی طرف بھی توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ جیسا کہ مَیں نے گزشتہ دو خطبوں میں بھی اس طرف توجہ دلائی تھی کہ فلسطینیوں کے لئے دعاؤں کی بہت ضرورت ہے۔ ان کے حالات تو اب خراب سے خراب تر ہوتے چلے جا رہے ہیں اور وہ ظلم کی بڑی خطرناک چکی میں پس رہے ہیں اور اسرائیلیوں کا ظلم بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اسرائیل کے جو ہمدرد تھے اب تو ان

میں سے بھی کئی چیخ اٹھے ہیں۔ یہ چیخ و پکار اوپری ہے یا واقعی حقیقت میں ان کو احساس ہوا ہے لیکن شور اب بہر حال مچ رہا ہے۔ پہلے خاموش بیٹھنے والے بھی یہی لوگ تھے۔ اگر ابتداء سے ہی انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے فیصلہ کرتے تو یہ حالات نہ ہوتے۔ ان ملکوں کی جو یہ خاموشی رہی ہے، یہ بھی ظلم کا ساتھ دینے والی بات ہے اور ظلم کو ہوا دینے کے مترادف ہے۔ بہر حال معصوم بچے، عورتیں اور بوڑھے جس بے دردی سے شہید کئے جا رہے ہیں، اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے بھی رحم اور فضل کی دعا مانگیں، اس وقت ہم ان مظلوموں کی صرف یہی مدد کر سکتے ہیں۔ اور دوسرے UN کی بعض منظور شدہ تنظیمیں ہیں اور خود UN کا ادارہ بھی ہے جو ان مریضوں اور بھوکوں کے لئے وہاں دوائیاں اور خوراک پہنچا رہے ہیں۔ گو کہ یہ انتظام اتنا معیاری تو نہیں۔ بعض جگہوں پہ صحیح طرح پہنچ بھی نہیں رہا لیکن پھر بھی اگر ایک قسم کی مادی مدد کی جاسکتی ہے تو صرف ان ذرائع سے ہی ان کی مدد ہو سکتی ہے۔ اسی طرح Save The Children ایک تنظیم ہے اور دوسری تنظیمیں ہیں، یہ تنظیمیں وہاں مدد کر رہی ہیں تو ان تنظیموں کی بھی جو ڈونیشن مانگتی ہیں ہمیں مدد کرنی چاہئے اور ہیومینیٹی فرسٹ بھی کچھ کر کے ان کے ذریعہ سے بھیجے گی اور جماعتی طور پر بھی انشاء اللہ مدد ہوگی۔ یہ مدد احمدیوں کو ضرور کرنی چاہئے جن جن کو توفیق ہے۔ سب سے بڑھ کر یہ، جیسا کہ مَیں نے کہا کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ ان معصوموں پر رحم فرمائے اور ظالم کو پکڑے۔

مکرم عبدالقدیر قمر صاحب

ہرقل کے نزدیک رسول اللہ ﷺ کی صداقت کے دلائل

ابوسفیان کا قافلہ قریش کے سامنے ہرقل سے ایک مکالمہ

ہرقل روم کا بادشاہ تھا اور وہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد ایک نبی کی آمد کا منتظر تھا جب اسے رسول اللہ ﷺ کی طرف سے اسلام کی دعوت کا خط ملا تو اس نے ابوسفیان کو بلا کر رسول اللہ ﷺ کی سچائی سے متعلق مندرجہ ذیل گفتگو کی اور آپؐ کی صداقت کا سر دربار اعلان کیا۔ وہ گفتگو آج بھی اللہ کی طرف سے آنے والے مامور کی سچائی کو پرکھنے کی راہ دکھاتی ہے۔ آئیے آپ بھی اس گفتگو کو ملاحظہ کریں۔

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ابوسفیان نے انہیں براہ راست بتایا۔ صلح حدیبیہ جو میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان تھی میں سفر پر چلا۔ جب میں شام میں تھا تو رسول اللہ ﷺ کا ایک خط ہرقل یعنی شاہ روم کے پاس لایا گیا۔ دحیہ کلبیؓ اسے لے کر آئے تھے انہوں نے بصریٰ کے گورنر کو وہ خط دیا اور بصریٰ کے گورنر نے ہرقل کو دیا۔ ہرقل نے کہا کیا اس شخص کی قوم کا کوئی شخص یہاں موجود ہے جو گمان کرتا ہے کہ میں نبی ہوں۔ انہوں نے کہا ہاں۔ قریش کے گروہ میں سے مجھے بلایا گیا ہم ہرقل کے پاس گئے تو ہمیں اس کے سامنے بٹھا دیا گیا۔ اس نے کہا تم میں سے نسب کے لحاظ سے کون اس شخص کا سب سے زیادہ قریبی ہے؟ جو گمان کرتا ہے کہ میں نبی ہوں۔ ابوسفیان کہتے ہیں میں نے کہا میں۔ انہوں نے مجھے اس کے سامنے اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا۔ پھر اپنے ترجمان کو بلایا اور اسے کہا انہیں کہو میں اس سے اس شخص کے بارہ میں پوچھوں گا جس کا دعویٰ ہے کہ میں نبی ہوں اگر یہ مجھ سے جھوٹ بولے تو تم اس کی تکذیب کرو۔ حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں ابوسفیان نے کہا اللہ کی قسم! اگر مجھے ڈر نہ ہوتا کہ وہ مجھے جھوٹا ٹھہرائیں گے تو میں ضرور جھوٹ بولتا۔ پھر اس نے اپنے ترجمان سے کہا

اس سے پوچھو تم میں اس کا حسب کیا ہے؟

میں نے کہا وہ اعلیٰ حسب والا ہے۔

اس نے کہا کیا اس کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ تھا۔

میں نے کہا نہیں۔

اس نے کہا اس کے دعویٰ سے قبل کیا تم اس پر جھوٹ کا اتہام لگاتے تھے؟

میں نے کہا نہیں۔

اس نے کہا کیا اس کے متبعین بڑے بڑے لوگ ہیں یا کمزور؟

میں نے کہا کمزور۔

اس نے کہا کیا وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟

میں نے کہا نہیں، بلکہ وہ بڑھ رہے ہیں۔

اس نے کہا کیا کوئی شخص اس دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہونے اور اسے برا سمجھنے کی وجہ سے مرتد بھی ہوا ہے۔

میں نے کہا نہیں۔

اس نے کہا کیا تم نے اس کے ساتھ جنگ کی ہے؟

میں نے کہا ہاں۔

اس نے کہا تمہاری اس سے لڑائی کا نتیجہ کیا تھا؟

میں نے کہا ہمارے اور اس کے درمیان لڑائی ڈول کی مانند ہے۔ کبھی ہم فتح مند ہوتے ہیں اور کبھی وہ۔

اس نے کہا کیا وہ بدعہدی کرتے ہیں؟

میں نے کہا نہیں، ہاں اب ہمارا اس کے ساتھ ایک معاہدہ ہوا ہے ہم نہیں جانتے کہ وہ اس سے متعلق کیا کرے گا؟

اللہ کی قسم! اس کے علاوہ کوئی اور بات کہنا میرے لئے ممکن نہ ہوا۔

اس نے کہا کیا اس قسم کا دعویٰ اس سے پہلے بھی کسی نے کیا تھا؟

میں نے کہا نہیں۔

اس نے اپنے ترجمان سے کہا اسے کہو میں نے تجھ سے اس کے حسب کے بارہ میں پوچھا تو تم نے بتایا کہ تمہارے نزدیک وہ اعلیٰ حسب کا مالک ہے۔ رسولوں کا معاملہ ایسا ہی ہوتا ہے۔ وہ اپنی قوم کے اعلیٰ حسب میں پیدا ہوتے ہیں۔

اور میں نے تجھ سے پوچھا کیا اس کے آباء و اجداد میں کوئی بادشاہ ہوا ہے؟ تم نے بتایا کہ نہیں۔ میں نے کہا اگر اس کے خاندان میں کوئی بادشاہ ہوتا تو یہ اپنے آباء واجداد کی بادشاہت چاہتا ہے۔

اور میں نے تجھ سے اس کے متبعین کے بارہ میں پوچھا کہ کیا وہ کمزور ہیں یا بڑے بڑے لوگ، تو تم نے کہا کمزور لوگ ہیں اور رسولوں کے متبعین کمزور ہی ہوا کرتے ہیں۔

اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا اس کے دعویٰ سے پہلے تم اس پر جھوٹ کا الزام لگاتے تھے؟ تو تم نے کہا نہیں تو میں نے جان لیا کہ وہ جو لوگوں پر جھوٹ نہیں بولتا وہ خدا پر جھوٹ کیسے بول سکتا ہے۔

پھر میں نے تم سے پوچھا کیا اس کے دین میں داخل ہونے کے بعد اس سے ناراض ہونے اور اس کو برا سمجھنے کی وجہ سے کوئی مرتد بھی ہوا ہے؟ تو تم نے جواب دیا نہیں اور ایمان کا معاملہ ایسا ہی ہے جب وہ (دل میں) داخل ہوتا ہے تو دلوں میں بشاشت آجاتی ہے۔

میں نے تجھ سے پوچھا کہ کیا وہ بڑھ رہے ہیں یا کم ہو رہے ہیں؟ تو تم نے جواب دیا کہ وہ بڑھ رہے ہیں ایمان کا معاملہ ایسا ہی ہے۔ یہاں تک کہ وہ مکمل ہو جاتا ہے۔

اور میں نے تم سے پوچھا کیا تم نے اس سے جنگ کی ہے تو تم نے جواب دیا کہ تم نے اس سے جنگ کی ہے اور تمہارے اور اس کے درمیان جنگ ڈول کی مانند ہے کبھی تم فتح یاب ہوتے ہو کبھی وہ اور رسول اسی طرح سے آزمائے جاتے ہیں۔ انجام انہیں کا ہوتا ہے۔

اور میں نے تم سے پوچھا کیا وہ دغا بازی کرتے ہیں؟ تم نے جواب دیا کہ وہ دغا نہیں دیتے اور اسی طرح رسول دغا نہیں دیا کرتے۔

اور میں نے تم سے پوچھا کیا اس قسم کا دعویٰ اس سے پہلے بھی کسی نے کیا تھا؟ تم نے کہا نہیں میں نے سوچا اگر کسی نے اس قسم کا دعویٰ پہلے کیا ہوتا میں کہتا اس نے بھی اس کی نقل کی ہے۔

پھر اس نے کہا وہ تمہیں کس چیز کا حکم دیتا ہے؟

میں نے کہا وہ ہمیں نماز اور زکوٰۃ اور صلہ رحمی اور پاکیزگی کا حکم دیتا ہے۔

اس نے کہا اگر وہ باتیں جو تم بتاتے ہو سچ ہیں تو یقیناً وہ نبی ہیں اور میں جانتا تھا کہ وہ ظاہر ہونے والے ہیں لیکن مجھے گمان نہیں تھا کہ وہ تم میں سے ہوں گے اگر میں جانتا کہ میں ان تک پہنچ جاؤں گا تو میں ان سے ملاقات کرنا پسند کرتا اور اگر میں ان کے پاس ہوتا تو میں ان کے پاؤں دھوتا اور ضرور ان کی حکومت میرے ان پاؤں کی جگہ پر بھی پہنچے گی۔

ابوسفیان کہتے ہیں پھر اس نے رسول اللہ ﷺ کا خط منگوایا اور اسے پڑھا تو اس میں لکھا تھا۔

اللہ کے نام کے ساتھ جو بہت کرم کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی طرف سے روم کے بادشاہ ہرقل کے نام اس پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرتا ہے۔ امّا بعد یقیناً میں تجھے اسلام کی دعوت دیتا ہوں تم مسلمان ہو جاؤ بچ جاؤ گے اور تم مسلمان ہو جاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں دہرا اجر دے گا اور اگر تم منہ پھیر لو تو اریسین (روم کے باشندوں) کا وبال بھی تم پر ہوگا اور اے اہل کتاب اس کلمہ کی طرف آجاؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور نہ ہی کسی چیز کو اس کا شریک ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا۔ پس اگر وہ پھر جائیں تو تم کہہ دو گواہ رہنا کہ یقیناً ہم مسلمان ہیں

جب وہ خط پڑھ کر فارغ ہوا تو اس کے پاس آوازیں اور شور بلند ہوا۔ اس نے ہمارے بارہ میں حکم دیا تو ہمیں باہر نکال دیا گیا۔ ابوسفیان کہتے ہیں میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ ابن ابی کبشہ (یعنی رسول اللہ ﷺ) کا معاملہ تو بہت بڑھ گیا ہے۔ اب تو اس سے بنی اصفر کا بادشاہ بھی ڈرتا ہے۔ وہ کہتے ہیں مجھے رسول اللہ ﷺ کے معاملہ میں یقین ہو گیا کہ وہ ضرور غالب آئیں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اسلام میں داخل کر دیا۔

(صحیح مسلم کتاب الجہاد باب کتاب النبی ﷺ الی ہرقل یدعوہ الی الاسلام)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 96960 میں ذوالفقار علی

ولد غلام احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SR2100 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار علی گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار وصیت نمبر 55325۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد

مسل نمبر 96961 میں جہانگیر مرشد عالم

ولد ابوالبشر قوم ...... پیشہ ...... عمر 49 سال بیعت 1982ء ساکن آسٹریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/631 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جہانگیر مرشد عالم۔ گواہ شد نمبر 1 عابد زین العابدین ولد چراغ حسین۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 96962 میں عطاء العزیز

ولد ظفر اللہ قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء العزیز۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد باجوہ ولد محمد یوسف باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 96963 میں طارق محمود پرویز

ولد محمود احمد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق محمود پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد پرویز والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 طارق منیر الدین ولد احمد الدین

مسل نمبر 96964 میں نورین اختر

زوجہ طارق محمود پرویز قوم سدھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 45 گرام مالیتی اندازاً -/810 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود پرویز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد پرویز ولد خوشی محمد (مرحوم)

مسل نمبر 96965 میں محمودہ پروین

زوجہ محمود احمد پرویز قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 77 گرام اندازاً مالیتی -/1400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد پرویز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طارق پرویز ولد محمود احمد پرویز

مسل نمبر 96966 میں طاہرہ نسرین پرویز

بنت محمود احمد پرویز قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 گرام اندازاً مالیتی -/220 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ نسرین پرویز۔ گواہ شد نمبر-1 مقصود احمد طاہر ولد ولی محمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 محمود احمد پرویز والد موصیہ

مسل نمبر 96967 میں محمد رفیق بٹ

ولد فضل الٰہی قوم بٹ پیشہ ...... عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 3 مرلہ مکان میں 1/6 حصہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے (2) 12 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) 10 کنال زرعی اراضی واقع کڑیانوالہ گجرات اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ لعبد۔ محمد رفیق بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم الرفیق بٹ ولد محمد رفیق

مسل نمبر 96968 میں قمر منیر بٹ

زوجہ محمد رفیق بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/1584 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/310 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر منیر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم الرفیق بٹ

مسل نمبر 96969 میں شارفہ شاہد

بنت شاہد احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-12-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شارفہ شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ کلیم اللہ ولد راجہ عبدالمجید (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ والد موصیہ

مسل نمبر 96970 میں فضیلت سلطانہ جاوید

زوجہ شاہد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7-527 گرام مالیتی -/9500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فضیلت سلطانہ جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد جاوید خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد پرویز ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 96971 میں حفیظہ بیگم

زوجہ محمد اسلم قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 18 تولے اندازاً مالیتی -/3150 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/270 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حفیظہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل سراء ولد فتح محمد سراء

مسل نمبر 96972 میں محمد اشفاق احمد

ولد محمد مختار احمد قوم کھرل جٹ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2100 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب گواہ شد نمبر 2 حبیب احمد عمر ولد شیخ نثار احمد

مسل نمبر 96973 میں راشد احمد باجوہ

ولد ناصر احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راشد احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد باجوہ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم خاں ولد غلام قادر خان

مسل نمبر 96974 میں عدیل طاہر

ولد طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدیل طاہر۔گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 فیاض طاہر ولد طاہر محمود

مسل نمبر 96975 میں راحت شافی

زوجہ واصل احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 470 گرام اندازاً مالیتی -/8500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 09-1-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔راحت شافی ۔ گواہ شد نمبر 1 واصل احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد مولوی احسان الٰہی

مسل نمبر 96976 میں امۃ الحفیظ خان

زوجہ راشد محمود خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/850 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ الحفیظ خان ۔گواہ شد نمبر 1 رانا وحید احمد ولد چوہدری سعید محمد۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ناصر ولد چوہدری نور دین

مسل نمبر 96977 میں عائشہ ملک

زوجہ ملک ابرارالحق قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے (2) طلائی زیور 350 گرام مالیتی اندازاً -/6300 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-12-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عائشہ ملک گواہ شد نمبر 1 محمد اشرف ولد رحمت علی ۔گواہ شد نمبر 2 ملک ابرارالحق خاوند موصیہ

مسل نمبر 96978 میں وسیم احمد

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی اندازاً -/200000 یورو جس کی ادئیگی قسطوں میں جاری ہے (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالعلوم وسطی ربوہ اندازاً مالیتی 20 لاکھ روپے (3) 4 کنال پلاٹ واقع ربوہ اندازاً مالیتی 24 لاکھ روپے (4) 5 مرلہ پلاٹ واقع اسلام آباد اندازاً مالیتی 5 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3200 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔وسیم احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن احسن ولد عبدالرشید درویش (مرحوم)

مسل نمبر 96979 میں ملک وسیم احمد

ولد ملک عنصر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/290 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ملک وسیم احمد۔گواہ شد نمبر 1 حمید اللہ ظفر ولد چوہدری نصراللہ خاں ۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد ولد محمد سلیم

مسل نمبر 96980 میں روحی تبسم خان

زوجہ بلال احمد خان قوم قاضی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/3000 یورو (2) طلائی زیور مالیتی -/1120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔روحی تبسم خان۔گواہ شد نمبر 1 بلال احمد خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد خان ولد فیض محمد خان

مسل نمبر 96981 میں فرح سعید

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 100 گرام مالیتی اندازاً -/1400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔فرح سعید۔گواہ شد نمبر 1 غلام باری سیف۔گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ

مسل نمبر 96982 میں محمد شفیق

ولد چوہدری سعید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والد زرعی اراضی 8/1 ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا شرعی حصہ (ہم 4 بھائی ایک بہن اور والدہ حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد شفیق۔گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 96983 میں طاہرہ شفیق

زوجہ محمد شفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 136 گرام مالیتی اندازاً -/2450 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔طاہرہ شفیق گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد شاد ولد بشیر احمد بھٹی۔گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد شاد ولد صغیر احمد شاد

مسل نمبر 96984 میں شہزاد احمد

ولد جاوید احمد خاں قوم خاں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔شہزاد احمد۔گواہ شد نمبر 1 تسلیم احمد ولد جاوید احمد خاں ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ولد عبدالرشید

مسل نمبر 96985 میں امۃ الحفیظ

بیوہ منصور احمد (مرحوم) قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 80 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/300 یورو (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع ناصر آباد ربوہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ الحفیظ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم خالد ولد چوہدری محمد نواز خاں۔گواہ شد نمبر 2 شاہد خرم ولد منصور احمد

مسل نمبر 96986 میں صائمہ شرجیل

زوجہ محمود احمد شرجیل قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/200 یورو (2) طلائی زیور 152 گرام اندازاً مالیتی -/2740 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صائمہ شرجیل ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد شرجیل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظہیر ولد منظور احمد غالب

مسل نمبر 96987 میں رضوانہ کوثر

زوجہ مبارک احمد رانا قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/4000 یورو (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/3360 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔رضوانہ کوثر۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد چوہدری نذیر احمد وڑائچ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد رانا خاوند موصیہ

مسل نمبر 96988 میں

Sadiq Muhammad

ولد Sadiq Obbakoh قوم...... پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Sadiq Muhammad۔گواہ شد نمبر 1 Omer Faruq۔گواہ شد نمبر 2 Ayyub Yuunus

مسل نمبر 96989 میں

Ibrahim Mensah

ولد Abubakar Mensah قوم...... پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ibrahim Mensah۔گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 96990 میں

Nuhu Bin Adam

ولد Adam Awusi قوم ...... پیشہ مکینک عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ 1 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 غانین کرنسی ماہوار بصورت مکینک مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Nuhu Bin Adam۔گواہ شد نمبر 1 Adam Essuman۔گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 96991 میں

Ibrahim Kwaku Bentum

ولد Abubakar Kwesi Ebu قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 100x70 مربع فٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ibrahim Kwaku Bentum۔گواہ شد نمبر 1 Nuhu Essuman۔گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 96992 میں

Zakariyya Kofi Kwakye

ولد Abubakar Kwakye قوم ...... پیشہ حکمت عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000000 غانین کرنسی ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Zakariyya Kofi Kwakye۔گواہ شد نمبر 1 Muhammad Essuman۔گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 96993 میں

Ishaque Odoom

ولد Ibrahim Kwame Odoom قوم ...... پیشہ ٹریڈر عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 غانین کرنسی ماہوار بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Ishaque Odoom۔گواہ شد نمبر 1 Saeed Antwi۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 96994 میں

Alhaj Mohammad Agbere

ولد Agbasa Emmaeuel قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت 1974ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100x140 مربع فٹ مالیتی -/600000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Alhaj Mohammad Agbere۔گواہ شد نمبر 1 Mumtaz Baidoo۔گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 96995 میں

Kojo Ahmed JNR

ولد Kojo Ahmad قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 100x80 مربع فٹ مالیتی -/600000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Kojo Ahmad JNR۔گواہ شد نمبر 1 Mumtaz Baidoo۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 96996 میں

Abdul Wahab Danquah

ولد Kwasi Yaboah قوم ...... پیشہ ٹریڈ عمر 55 سال بیعت 2001ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 100x70 مالیتی -/500000000 غانین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Wahab Danquah۔گواہ شد نمبر 1 Mumtaz Baidoo۔گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 96997 میں

Khadijah Amoah

بنت Kwaku Obeng(Late) قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 غانین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Khadijah Amoah۔گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 96998 میں Malik Adams

ولد Ali Afadzie قوم ...... پیشہ ویلڈر عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1750000 غانین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Malik Adams۔گواہ شد نمبر 1 راغب ضیاء الحق۔گواہ شد نمبر 2 Ahmad Boateng

مسل نمبر 96999 میں

Mustpha Adoko

ولد Kwabena Adoko قوم ...... پیشہ ...... عمر 55 سال بیعت 1987ء ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 غانین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Mustapha Adoko۔گواہ شد نمبر 1 Ahmed Boateng۔گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 97000 میں Ibrahim Kow

ولد Yakubu Kow Essoa قوم ...... پیشہ ویلڈر عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 40x80 مربع فٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600000 غانین کرنسی ماہوار بصورت ویلڈر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ibrahim Kow۔گواہ شد نمبر 1 Ahmed Boateng۔گواہ شد نمبر 2 راغب ضیاء الحق

مسل نمبر 97001 میں محمد خالد الرحمٰن Bhuiyan

ولد محمد خلیل الرحمٰن Bhuiyan قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9225 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 محمد مطیع الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 مسعود الرحمٰن

مسل نمبر 97002 میں Kamrun Nahar

زوجہ سید مصدق احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/TK105000 (2) حق مہر -/TK200101 (3) بینک بیلنس -/TK2500 اس وقت مجھے مبلغ -/TK900 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kamrun Nahar۔گواہ شد نمبر 1 سید مصدق احمد۔گواہ شد نمبر 2 سید غلام سرور

مسل نمبر 97003 میں نازنین اختر

زوجہ میجر (ر) غلام محمد خان قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/TK28000 (2) حق مہر -/TK280000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نازنین اختر۔گواہ شد نمبر 1 میجر (ر) غلام محمد خان خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عبد المتین

مسل نمبر 97004 میں Tahira Majid

بنت Abdull Majid قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی

مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK10000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahira Majid ۔گواہ شد نمبر 1 Abdul Majid۔گواہ شد نمبر 2 محمد شہید الزمان

مسل نمبر 97005 میں سید امین احمد

ولد سید خواجہ احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ مالیتی -/TK2500000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK5100 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید امین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منعم بلال

مسل نمبر 97006 میں احمد علی

ولد نذر احمد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملت ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹرسائیکل مالیتی اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احمد علی۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود فہیم وصیت نمبر 35704۔ گواہ شد نمبر 2 نذر احمد والد موصی

مسل نمبر 97007 میں تنویر احمد

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1997ء ساکن چک نمبر 121 ج۔ب گوکھووال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7590 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع جلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر احمد حسنی ولد ڈاکٹر خلیل احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 وقار علی ولد شیر محمد

مسل نمبر 97008 میں ثمینہ اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-2-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 رزاق احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد والد موصیہ

مسل نمبر 97009 میں نوید ریاض

ولد ریاض احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/110000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 برکات احمد ذبیح وصیت نمبر 15987۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 97010 میں بشریٰ نوید

زوجہ نوید ریاض قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 159 گرام مالیتی اندازاً -/352000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے (3) ترکہ والد مرحوم مکان واقع کراچی مالیتی -/5000000 روپے کا شرعی حصہ (والدہ۔ 3 بھائی 6 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نوید۔ گواہ شد نمبر 1 برکات احمد ذبیح وصیت نمبر 15987۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 97011 میں محمد افضل گِل

ولد گلزار احمد گِل قوم گِل جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی فلیٹ واقع کراچی اندازاً مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضل گِل۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد وصیت نمبر 59130۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد وصیت نمبر 48828

مسل نمبر 97012 میں عذرا یاسمین گِل

زوجہ محمد افضل گِل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/145000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا یاسمین گِل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسن وصیت نمبر 39458۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل گِل خاوند موصیہ

مسل نمبر 97013 میں تبسم جاوید

زوجہ جاوید اسلم مگوں قوم شیخ سہگل پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ایڈمنسٹریشن سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) دکان برقبہ 5x5 مالیتی اندازاً -/7000000 روپے (3) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/23500 روپے (4) حق مہر -/10000 روپے (5) شیئرز مالیتی -/200000 روپے (6) موجود نقد رقم از ترکہ والد -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تبسم جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اسلم مگوں خاوند موصیہ

مسل نمبر 97014 میں فرزانہ محمود

زوجہ محمود احمد ہاشمی قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمود آباد نمبر $5\frac{1}{2}$ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرزانہ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ہاشمی خاوند موصیہ

مسل نمبر 97015 میں شاہدہ منور

زوجہ محمد منور قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/235000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97016 میں صالحہ لئیقہ

بنت محمد منور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صالحہ لئیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یاسر صدیقی ولد محمد نسیم صدیقی

مسل نمبر 97017 میں فاخرہ سیماب

بنت رشید احمد قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فاخرہ سیماب۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید وصیت نمبر 55498۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 55496

مسل نمبر 97018 میں آصفہ لیاقت

بنت لیاقت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ لیاقت۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

۞ مکرم ریاض احمد چوہدری صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار مختلف عوارض کی وجہ سے گزشتہ کئی سالوں سے بیمار ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم شبیر احمد جان صاحب معلم وقف جدید عمرکوٹ ٹاؤن سندھ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر عطاء الحلیم بھٹی صاحب ولد مکرم ماسٹر عبدالقدیر بھٹی صاحب کو ایک ماہ قبل آغا خان ہسپتال تنزانیہ (دارالسلام) مشرقی افریقہ نے جاب کی آفر کی جسے ڈاکٹر صاحب نے قبول کرلیا اور اب وہ بحیثیت ہیڈ آف نیورو سرجری ڈویژن آغا خان ہسپتال دارالسلام تنزانیہ میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضلوں سے نوازے اور ان کے لئے مزید ترقی کی راہیں کھولے اور ہر آن ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

۞ محترم حافظ ملک منور احمد صاحب احسان استاذ مدرسۃ الحفظ ربوہ بخار کی وجہ سے ایک ہفتہ سے علیل اور صاحب فراش ہیں احباب سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

۞ مکرم ماسٹر نذیر احمد دارلعلوم غربی خلیل ربوہ انجیو پلاسٹی کے بعد روبصحت ہیں احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

۞ مکرم ناصر علی خان صاحب ایجنٹ روزنامہ الفضل کوئٹہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی انجیوگرافی مورخہ 8 فروری 2009ء کو طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ ربوہ میں ہوئی ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے اور آئندہ کیلئے ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم بشارت محمود اعوان صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے پھوپھا مکرم مولوی نور الٰہی صاحب ریٹائرڈ عربی ٹیچر ساکن چکلالہ راولپنڈی مورخہ 29 جنوری 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ نے سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی میں پڑھائی اور احمد باغ راولپنڈی میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم مخلص احمدی تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

تقریب آمین

۞ مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر رسالہ خالد وتشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار کی نواسی لثناء رباب بنت مکرم رانا افتخار توقیر امجد صاحب ناصر آباد کی تقریب آمین مورخہ 8 فروری 2009ء کو خاکسار کے گھر باب الابواب میں منعقد ہوئی۔ محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب ابن حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بچی سے قرآن کریم کی آخری تین سورتیں بمع دعا ختم القرآن سنی جبکہ دعا محترم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل نے کروائی۔ محترم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت احمدیہ جرمنی نے بھی شرکت فرمائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی خالہ زاد ہمشیرہ محترمہ مریم صدیقہ صاحبہ بنت مکرم رانا عبدالغفور صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ کو ملی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو اور ہم سب کو قرآن کریم کی برکات سے وافر حصہ عطا فرمائے اور قرآن کریم کے تمام حکموں پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ولادت

۞ محترمہ فریحہ داؤد صاحبہ اہلیہ مکرم رانا منظور احمد صاحب سیکرٹری صنعت وتجارت حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میری چھوٹی بہن مکرمہ ربیعہ فرید صاحبہ اہلیہ مکرم ملک فرید احمد صاحب محلّہ اسلام آباد گوجرانوالہ کو مورخہ 23 جنوری 2009ء کو ایک بچی سے نوازا ہے جس کا نام زویا فرید تجویز ہوا ہے بچی مکرم ملک منور احمد صاحب ومحترمہ طاہرہ ملک صاحبہ کی پوتی اور مکرم داؤد احمد سولنگی صاحب ومحترمہ ناہید داؤد صاحبہ کی نواسی ہے احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو والدین کے لئے قرۃ العین، انسانیت کے لئے مفید وجود اور خادمہ سلسلہ بنائے۔ آمین

۞ مکرم عمران احمد کاہلوں صاحب معلم وقف جدید تلونڈی کھجوروالی ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں:۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 14 فروری 2009ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور نے اس کو نعمانہ عمران نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری مشتاق احمد کاہلوں صاحب چک نمبر 192 مراد ضلع بہاولپور کی پوتی اور مکرم چوہدری رفیق احمد گھمن صاحب چوکنانوالی ضلع گجرات کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا کرے نیز خادمہ دین اور ماں باپ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

تقریب شادی

۞ مکرمہ نصرت مبین صاحبہ زوجہ مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ حمنہ صباحت خان صاحبہ کی تقریب شادی مکرم سید احسن احمد صاحب ابن مکرم سید محمد صادق شاہ صاحب کے ساتھ 13 دسمبر 2008ء کو تحریک جدید کے لان میں منعقد ہوئی اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کرائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے 20 نومبر 2008ء کو ان کے نکاح کا اعلان لندن میں فرمایا تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

☆......☆......☆

حضرت چوہدری امیر محمد خان صاحب متوطن اہرانہ ہوشیار پور

رفیق حضرت مسیح موعود

بیعت: 1903-04ء

وفات: 3 مارچ 1951ء

آپ چوہدری سکندر خان صاحب کے بیٹے اور چوہدری پیر بخش صاحب عرف بابا اولیاء سخی پیر شاہ جمال علیہ الرحمۃ کے پوتے تھے۔ ضلع ہوشیار پور میں موضع اہرانہ، پھگلانہ اور مٹھیانہ کی احمدی جماعتیں آپ ہی کی کوشش سے قائم ہوئیں۔

آپ کے بیٹے چوہدری عبداللہ خان صاحب کی روایت ہے کہ آپ نے بتایا کہ ایک بار حضرت مسیح موعود کا ایک خط ملا جس میں چندہ لنگر خانہ کی تحریک تھی میرے پاس اس وقت کوئی روپیہ موجود نہ تھا میں نے اسی وقت حضرت اقدس کی خدمت میں واپسی خط لکھا کہ ایک شخص میری کچھ اراضی خریدنا چاہتا ہے اس کی آمد پیش حضور کردوں گا۔ دعا فرمائیں۔ حضور کا اپنے قلم مبارک سے لکھا ہوا جواب ملا کہ دعا کی گئی اللہ تعالیٰ آپ کی یہ منشا پوری کرے۔ اس خط کے چند دن بعد میرا یہ کام ہوگیا اور روپیہ بھی مجھے مل گیا۔ چنانچہ میں یہ رقم لئے پیدل قادیان کی طرف روانہ ہوگیا۔ دریائے بیاس کو بیٹ کے پتن سے پار کیا ہی تھا کہ کانگڑہ کا زلزلہ آگیا۔ قادیان پہنچے۔ حضرت مسیح موعود اپنے باغ میں تشریف فرما تھے میں نے وہ رقم پوٹلی کی صورت میں حضور کی خدمت میں نذر کردی۔ (یہ 4 اپریل 1905ء کا واقعہ ہے)

چوہدری امیر محمد خان صاحب کے نزدیک حضرت مصلح موعود کے حسب ذیل الفاظ میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

”پھر جب زلزلہ آیا اور حضرت اقدس باہر باغ میں تشریف لے گئے اور مہمانوں کی زیادہ آمدورفت وغیرہ ذالک وجوہات سے لنگر کا خرچ بڑھ گیا تو آپ نے ارادہ فرمایا کہ قرض لے لیں۔ فرماتے ہیں میں اسی خیال میں آرہا تھا کہ ایک شخص ملا جس نے پھٹے پرانے کپڑے پہنے تھے اور اس نے ایک پوٹلی میرے ہاتھ میں دے دی اور پھر الگ ہوگیا۔ اس کی حالت سے میں ہرگز نہ سمجھ سکا کہ اس میں کوئی قیمتی چیز ہوگی لیکن جب گھر آکر دیکھا تو دو سو روپیہ تھا۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ اس کی حالت سے ایسا ظاہر ہوتا تھا کہ وہ اپنی ساری عمر کا اندوختہ لے آیا۔ پھر اس نے اپنے لئے یہ بھی پسند نہیں کیا کہ میں پہچانا جاؤں۔ یہ شاکر کا مقام ہے“۔ (تاریخ احمدیت جلد 15 ص 12)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویز بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2008
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہوجانا
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
دنیائے طب کی خدمات کے ۵۴ سال
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ
047-6211434
6212434
Fax:6213966

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 7653853-7669818 فیکس: 7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

خبریں

موبائل عدالتوں کے قیام کا آرڈیننس جاری

صدر زرداری نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے نفاذ سے صوبائی حکومتیں گشتی عدالتیں (موبائل کورٹس) قائم کرسکیں گی جنہیں سرسری سماعت کا بھی اختیار ہوگا اور موقع پر سزا دے سکیں گی۔ شہادتوں اور وکیل صفائی کی پابندی نہیں ہوگی، یہ عدالتیں زیادہ سے زیادہ 6 ماہ سزا والے مقدمات کی سماعت کریں گی، موبائل کورٹ کا پریذیڈانگ افسر روزانہ سیشن جج کو رپورٹ دے گا۔ بی بی سی کے مطابق صوبائی حکومت کسی ضلع میں جتنے مجسٹریٹ مناسب سمجھے مقرر کرسکے گی، ڈی پی او سیکیورٹی فراہم کریں گے، اس آرڈیننس کا مقصد عوامی احتجاج اور ہنگامہ آرائی کو روکنا ہے۔

نواز شریف محاذ آرائی ختم کردیں تو ان کا مقدمہ لڑنے کو تیار ہیں

محترمہ بینظیر بھٹو کی جائے شہادت پر توڑ پھوڑ کرنے کے خلاف ایم کیو ایم نے کراچی میں ایک ریلی نکالی۔ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین نے کہا کہ میاں نواز شریف محاذ آرائی ختم کریں تو ہمارے آئینی اور قانونی ماہرین پٹیشن تیار کرسکتے ہیں اور ایم کیو ایم نواز شریف کا مقدمہ لڑے گی۔ نواز شریف عدالت کا راستہ اختیار کریں۔ گورنر راج لگ سکتا ہے تو ہٹ بھی سکتا ہے۔

جنوبی وزیرستان، امریکی طیاروں کے میزائل حملے 12 جاں بحق

جنوبی وزیرستان میں جاسوس طیاروں سے دو میزائل حملوں میں 12 / افراد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ امریکی جاسوس طیارے سے جنوبی وزیرستان کے علاقے سراروغہ میں دو میزائل حملے کئے گئے۔ غیر ملکی نیوز ایجنسی کے مطابق حملہ افغانستان کی سرحد سے ملحق علاقے میں کیا گیا جو بیت اللہ محسود کا علاقہ ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں 4 غیر ملکی باشندے بھی شامل ہیں۔

پیپلز پارٹی یا (ن) لیگ کی حمایت، ق لیگ میں تقسیم مزید بڑھ جائے گی

باخبر ذرائع نے دی نیوز کو بتایا ہے کہ گزشتہ برس کے پارلیمانی انتخابات کے بعد (ق) لیگ میں پیدا ہونے والی تقسیم پی پی یا (ن) لیگ کی حمایت کے فیصلے پر ایک حقیقت بن کر ابھر آئے گی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ انتہائی ناممکن ہے کہ ساری پارٹی یعنی پنجاب کے تمام ارکان صوبائی و قومی اسمبلی اور سینیٹرز اس کی حمایت کریں جس کا گجرات کے چوہدری فیصلہ کرچکے ہیں یا کریں گے۔ ق لیگ کے ایک رہنما نے کہا کہ ن لیگ کی حمایت پر اتنی بغاوت نہیں ہوگی جتنی پی پی کا ساتھ دینے پر ہوگی، تہائی ارکان ن لیگ کے ساتھ جاسکتے ہیں۔

ڈھاکہ، بی ایس ایف کے 200 اہلکار گرفتار، اجتماعی قبر سے 58 لاشیں برآمد

بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ میں فوج نے کنٹرول سنبھال لیا۔ بی ایس ایف کے 200 باغی گرفتار کر لئے گئے۔ نیٹ نیوز کے مطابق بنگلہ دیش رائفلز کے ہیڈ کوارٹر کے احاطے میں اجتماعی قبر سے فوجی افسروں کی 58 لاشیں ملی ہیں۔ حکومت نے باغی سیکیورٹی اہلکاروں کے لئے معافی کا اعلان اور ان کے مطالبات پر نظر ثانی کا وعدہ کیا ہے جس پر باغیوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

شیڈول تبدیل، پاک آسٹریلیا کرکٹ سیریز 22 اپریل سے شروع

پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان منعقد ہونے والی ون ڈے کرکٹ سیریز کے شیڈول پر نظر ثانی کرتے ہوئے اسے حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ نئے شیڈول کے مطابق پاک آسٹریلیا سیریز 22 / اپریل تا 7 مئی دوبئی اور ابوظہبی میں کھیلی جائے گی۔ ابتدائی ون ڈے مقابلے دوبئی سپورٹس سٹی میں 22 اور 24 / اپریل کو کھیلے جائیں گے جس کے بعد دونوں ٹیمیں ابوظہبی روانہ ہوں گی جہاں 27 / اپریل، یکم اور 3 مئی کو سیریز کے باقی تین میچز منعقد کئے جائیں گے۔ سیریز کا واحد ٹوئنٹی ٹوئنٹی میچ 7 مئی کو دوبئی میں کھیلا جائے گا۔

خلیج جنگ میں ہلاک ہونے والوں کی باقیات کو بصرہ میں دفنا دیا گیا

ایران، عراق اور خلیج جنگ میں ہلاک ہونے والے 480 عراقی فوجیوں کی باقیات کو بصرہ میں دفنا دیا گیا۔ زبیر قبرستان میں مجموعی طور پر 481 فوجیوں اور لاپتہ افراد کو دفن کیا گیا ان میں سے 88 افراد 1980ء میں ایران عراق جنگ میں ہلاک ہوئے تھے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 3۔ مارچ	
طلوع فجر	5:07
طلوع آفتاب	6:32
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:09

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار۔ عمیر ستار
فون شوروم: 052-4592316 فون رہائش: 052-4292793
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comset.net.pk

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob: 0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

DASCO BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اَپ، وین، آلٹو، FX، جیپ کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئن اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل کارگو کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
900-D Block near Al Riaz Nussrey Faisal Town Main peco Road Mochi Pura chock Lahore
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332, 0300-4341851
Please visit site:www.firstflightexpress.com

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14 بی۔ ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا ½4 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا ½1 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای ایڈریس پر بھیجے
E-mail:bilal@cpp.uk.net

ماہر امراض ناک کان گلا ماہر ڈاکٹر کی آمد
ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
فون: 6213944

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

البشیرز
اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کریں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ
فون: 042-6312538
موبائل: 0333-4364361

!!Study Abroad!!
We provide Services to get admissions in U.K, USA, Canada, Ireland, Australia, New Zealand, Sweden & Finland.
MBBS/Engineering
China, Kyrgyzstan & Ukraine (Ahmadi (Male / Female Students already studying)
IELTS [7.0+ Bands; Guaranteed]
Join our IELTS classes by UK Qualified Teachers with Hostel facility
Students from other Cities / Countries can also contact us.
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman 0302-84 11 770
67-C, Faisal Town Lahore. Pakistan.
92-42-517 7124/ 5162310
farrukh@educationconcern.com
www. educationconcern.com

FD-10

ضلع چنیوٹ کا پہلا جدید ترین فل پریشر CNG سٹیشن احمدی بھائیوں کا اپنا CNG سٹیشن
پاکستان CNG سٹیشن احمد نگر نزد ربوہ
Pakistan CNG
چوہدری سہیل مشتاق
0322-6002323
0321-6002323
0323-6002323